سوال

(966) ابروؤں کے بال مونڈنا یا کترنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابروؤں کے بال مونڈنا یا کترنا یا کسی پاؤڈر یا پسٹ وغیرہ سے دور کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان خاتون کے لیے حرام ہے کہ اپنے ابروؤں کے بال کل یا بعض مونڈے یا کتروائے یا کوئی پاوڈر یا پسٹ وغیرہ اس مقصد کے لیے استعمال کرے۔ کیونکہ یہ عمل "نمص" میں شمار ہوتا ہے (یعنی بال نوچنا اور اکھیڑنا)، اور جو کوئی عورت یہ کام کرے اس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ آپ نے نامصہ اور متنمصہ کو لعنت فرمائی ہے۔ نامصہ وہ عورت ہوتی ہے جو بغرض زینت اپنے ابروؤں کے بال یا ان کا کچھ حصہ نوچے۔ اور متنمصہ وہ ہے جو یہ کام کروائے۔ اور یہ کام اللہ کی خلقت اور پیدائش کو تبدیل کرنا ہے، جس کا شیطان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ابن آدم کو اس کا حکم دے گا۔ جیسے کہ قرآن کریم میں اس کا بیان آیا ہے:

وَلَءامُرَنَّهُم فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلقَ اللَّهِ... ١١٩ ... سورة النساء

''شیطان نے کہا۔۔ میں انہیں ضرور حکم دوں گا، پھر وہ اللہ کی خلقت اور پیدائش کو تبدیل کریں گے۔''

صحیح حدیث میں ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والنامصات والمتنمصات والمفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ عزوجل

''اللہ کی لعنت ہے ان عورتوں پر جو جسم گودتی ہیں اور جو گدواتی ہیں، اور ان عورتوں کو جو بال نوچتی اور جو نچواتی ہیں اور جو حسن وجمال کی خاطر اپنے دانتوں کو باریک کرواتی اور اللہ کی پیدا کردہ صورت کو تبدیل کرتی ہیں۔''

پھر جناب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بھی اس پر لعنت بھیجتا ہوں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے، اور یہ بات اللہ کی کتاب میں بھی ہے۔ ان کا اشارہ اللہ عزوجل کے اس فرمان کی طرف تھا:

وَمَاءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا ... ۷ ... سورة الحشر

''اور رسول جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو، اور جس سے روک دیں اس سے رک جاؤ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 684

محدث فتویٰ